

## 10510- قمار بازی سے توبہ

### سوال

میں نے بہت زیادہ قمار بازی کی اور جو اٹھایا ہے، میں توبہ کیسے کروں؟

### پسندیدہ جواب

آپ کو چاہیے کہ فوری طور پر قمار بازی اور جو اٹک کر دیں، اور برے دوست و احباب اور دوکانوں اور برائی کے آلات سے چھٹکارا حاصل کرتے ہوئے انہیں چھوڑ دیں، اور اس کے ساتھ ساتھ جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کریں، اور آئندہ کے لیے پختہ عزم کریں کہ اس کام کی طرف پلٹ کر بھی نہ دیکھو، اور پھر صدقہ و خیرات بھی کریں۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے قسم کھاتے ہوئے لات اور عزی کی قسم کھائی، اسے فوراً اللہ کننا چاہیے، اور جس نے اپنے دوست کو قمار بازی اور جو اٹھانے کی دعوت دی تو وہ صدقہ و خیرات کرے"

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

علماء کرام کا کہنا ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برائی کے متعلق بات کرنے پر ہی اسے صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے، تاکہ وہ برائی میں کی گئی کلام کا کفارہ بن سکے۔

اور خطابی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اس کا معنی یہ ہے کہ: وہ صدقہ بھی اتنا کرے جتنی مقدار کی اس نے قمار بازی کرنا تھی۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

صحیح وہی ہے جس پر محققین حضرات ہیں— اور حدیث کا ظاہر بھی یہی ہے— کہ اس سے مقدار خاص نہیں ہوتی، بلکہ جتنا اس کے پاس میسر ہو سکے وہ صدقہ و خیرات کرے، جس پر صدقہ کا نام بولا جاسکتا ہو، اور اس کی تائید دوسری روایت سے ہوتی ہے جس میں ہے کہ "وہ کچھ صدقہ کر دے"۔